مطالعہ تو تبصرہ نگار کے لیے ممکن نہیں، البتہ چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کرنے سے اندازہ ہوا کہ الفاظ کے معانی اور دیگر لغوی وصرفی تحقیقات میں احتیاط اور صحت کا اہتمام کرنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔

امید ہے کہ یہ کتاب قرآن فہمی میں طلباء کے لیے مفید و مددگار ثابت ہوگی ان شاء اللہ، مگر یہ بات ملحوظِ خاطر رہے کہ لغت قرآن فہمی میں مددگار و معاون تو ضرور ہے، مگر محض لغت کے بل پر قرآن کریم کی تفسیر کرنا اور اس کے فقہی و کلامی مسائل میں استشہاد کرنا ایک خطرناک اقدام ہے، جس کا نتیجہ سوائے الحاد و گمراہی کے کچھ نہیں۔ اس طرح کے مسائل میں خوض کے لیے لازم ہے کہ تفسیر کے لیے ضروری پندرہ علوم میں مہارت حاصل ہو۔

کتاب کی اشاعت، ٹائٹل، سیٹنگ، کمپوزنگ وغیرہ میں سلیقہ مندی کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

صحابہ کرامؓ کی بیٹیاں : تالیف: منصور عبدالحکیم محمد عبدالجلیل المحامی، ترجمہ: مولانا محمد عرفان

ناشر: زمزم پبلشرز، کراچی، صفحات: 190، سائز: 23×36/16، قیمت: 110 روپے۔

زیر تبصرہ کتاب ''صحابہ کرامؓ کی بیٹیاں'' دراصل منصور عبدالحکیم محمد عبدالجلیل المحامی کی کتاب " بنات الصحابة في عصر النبوة " کا اردو ترجمہ ہے۔ جس میں فاضل مؤلف نے تیس صحابیات کا مشک بو تذکرہ کیا ہے اور ان کی پاکیزہ زندگی کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا ہے تاکہ امت کی مائیں بیٹیاں ان کو حرزِ جان بنالیں اور زندگی کے ہر شعبے میں ان سے رہنمائی لیں اور دورِ حاضر کے ہولناک فتنوں سے محفوظ رہ سکیں۔

کتاب کا ترجمہ بامحاورہ ہے، فاضل مترجم کی اردو شستہ اور رواں ہے، ترجمہ ایسا ہے کہ یوں لگتا ہے کہ اصل کتاب ہی اردو میں ہے، امید ہے کہ قارئین اس کی قدردانی کریں گے۔

کتاب کا ٹائٹل، کمپوزنگ، سیٹنگ میں سلیقہ مندی کا خیال رکھا گیا ہے۔

☆......☆......☆

حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ طلباء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: میں اپنی اسی (۸۰) سالہ زندگی کا نچوڑ اور حاصل آپ کو بتاتا ہوں، اس کو توجہ سے سنو، یہ خلاصہ ساری دنیا دیکھ کر اور دنیا داروں اور دین داروں کا تجربہ کرکے اور زندگی کے تمام اتار چڑھاؤ دیکھ کر بیان کر رہا ہو، وہ یہ ہے کہ آپ جس کام میں لگے ہیں (یعنی تعلیم وتعلم) اگر یہ خلوص کے ساتھ محض حق تعالیٰ شانہ کی رضا کے لیے ہے تب تو یہ ایسا عظیم الشان کام ہے کہ دنیا کا کوئی کام اس کے برابر نہیں، یہ سب سے بہتر اور افضل ہے اور خدانخواستہ مقصود اس سے رضائے الٰہی نہیں، دنیا کمانا پیش نظر ہے، جیسا کہ آج کل یہ کام صرف ایک پیشہ بن کر رہ گیا ہے تو میرے عزیزو! دنیا میں اس سے بدتر کوئی کام نہیں (العیاذ باللہ)۔